سوال

(175) نماز تراویح چار چار رکعات کر کے پڑھنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث نبوی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعات پڑھتے تھے، پہلے چار پڑھتے، پھر چار پڑھتے پھر تین (وتر) پڑھتے تھے، اس حدیث سے دلیل لیتے ہوئے 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ نماز' نامی کتاب کے مؤلف نے لکھا ہے: "اس حدیث میں ایک سلام سے چار رکعتیں پڑھنے کا ذکر ہے۔" تو کیا تراویح و تہجد چار چار رکعتیں ایک ایک سلام سے پڑھی جا سکتی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رات کی نماز کے مختلف نام ہیں۔ اس کے لیے صلوۃ اللیل، تہجد، قیام اللیل، قیام رمضان، تراویح وغیرہ مختلف الفاظ استعمال ہوئے ہیں، مراد ایک ہی نماز ہے۔ قولی اور فعلی احادیث سے کا صلوۃ اللیل دو دو رکعت ادا کرنا ثابت ہوتا ہے۔

ارشاد نبوی ہے:

(صلوۃ اللیل مثنی مثنی) (بخاري، الوتر، ما جاء في الوتر، ح: 990، مسلم، صلوۃ المسفرین، صلوۃ اللیل مثنی مثنی۔۔، ح: 749)

''رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔''

ایک سلام سے چار رکعتیں ادا کرنے کا کسی بھی حدیث میں تذکرہ نہیں بلکہ سوال میں جس حدیث سے ایک سلام سے چار چار رکعتیں پڑھنے پر استدلال کیا گیا ہے اسی حدیث کے دیگر الفاظ سے ایک سلام سے دو رکعت پڑھنا ثابت ہوتا ہے فی رمضان ولافی غیرہ والی روایت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان الفاظ سے بھی مروی ہے:

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی فیما بین ان یفرغ من صلوۃ العشاء وہی التی ید عوالناس العتمۃ الی الفجر احدی عشر رکعۃ یسلم بین کل رکعتین ویوتر بواحدۃ (مسلم، صلوۃ المسافرین و قصرھا، صلوۃ اللیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی اللیل وان الوتر رکعۃ وان الرکعۃ صلوۃ صحیحۃ، ح: 736)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز سے، جسے لوگ عتمہ بھی کہتے ہیں، فارغ ہونے کے بعد صبح تک گیارہ رکعات پڑھتے تھے اور ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے اور ایک وتر پڑھتے تھے۔''

یسلم بین کل رکعتین سے رات کی نماز کا دو دو رکعت کر کے پڑھنا سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہوتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

رمضان المبارک اور روزہ، صفحہ: 440

محدث فتویٰ